سوال

سے ر(09)م

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیوں سے راہ ورسم ہے اور بھاگل پوری کپڑے ان کے یہاں بیچنے جاتا ہوں۔ ان لوگوں کے پیچھے نماز پڑھیں یا نہیں اور لین دَین رکھیں یا نہیں؟ کھانا کھائیں اور کھلائیں یا نہیں؟ سلام علیک ان کے ساتھ کریں یا نہیں؟ اگر پہلے وہ لوگ سلام علیک کریں تو اس کا جواب دیں یا نہیں؟ مقام ناتھ نگر، ڈاکخانہ چمپا نگر بھا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عنہ سے صحیح بخاری میں مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کلمہ گو ہو اور کعبہ رخ نماز پڑھے اور ہمارا ذبیحہ کھائے اور ہماری طرح ذبح کرے تو وہ شخص مسلمان ہے۔ جو احکام مسلمان کے ہیں، وہی اس کے ہیں، تو اگر قادیانی ایسے ہیں تو ان کے پیچھے نماز پڑھ لیں اور ان کے ساتھ لین دَ

ن یقولوا لا إلٰہ إلا اللہ فإذا قالوھا، وصلوا صلاتنا، واستقبلوا قبلتنا، وذبحوا ذبیحتنا، فقد حرمت علینا دماء ھم وأموالھم إلا بحقھا، وحسابھم علی اللہ))[2]

، لوگوں سے قتال کروں، حتیٰ کہ وہ کلمہ توحید کا اقرار کرلیں، پس جب وہ اس کا اقرار کرلیں اور ہماری نماز پڑھیں اور ہمارے قبلے کو تسلیم کریں اور ہمارے طریقے کے مطابق ذبح کریں تو ہمارے لیے ان کے خون اور مال محترم ہیں سوائے ان کے حق کے، اور ان کا حساب اللہ کے پاس ہے]

سری روایت میں ہے :

((من شھد أن لا إلٰہ إلا اللہ، واستقبل قبلتنا، وصلیٰ صلاتنا، وأکل ذبیحتنا فھو المسلم، لہ ما للمسلم، وعلیہ ما علی المسلم)) واللہ تعالیٰ أعلم۔ (بخاري شریف، مصري : ۱/۵۲)[3]

ہ توحید کی گواہی دی، ہمارے قبلے کو تسلیم کیا، ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارا ذبیحہ کھایا پس وہ مسلمان ہیں اس کے وہی حقوق ہیں جو ایک مسلمان کے ہیں اور اس کے ذمے وہی فرائض ہیں جو ایک مسلمان کے ہیں]

---

[1] کے کلمے اور قبلے وغیرہ کے متعلق وہی تصورات ہوں، جو دیگر مسلمانوں کے ہوتے ہیں، اس لیے ان کے ساتھ رشتہ تعلق اور علیک سلیک وغیرہ دیگر معاملات عام مسلمانوں کی طرح نہیں، بلکہ ایک غیر مسلم قوم کی طرح ہونے چاہئیں، اس سلسلے میں مزید تفصیل کے لیے شیخ الاسلام مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ

[2] صحیح البخاري، رقم الحدیث (۳۸۵)

[3] مصدر سابق۔ یہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے الفاظ ہیں۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 47

محدث فتویٰ